SALAR DAILY Bengaluru
Thursday 18th March 2021
4
روزنامہ سالار بنگلورو
SALAR DAILY BENGALURU

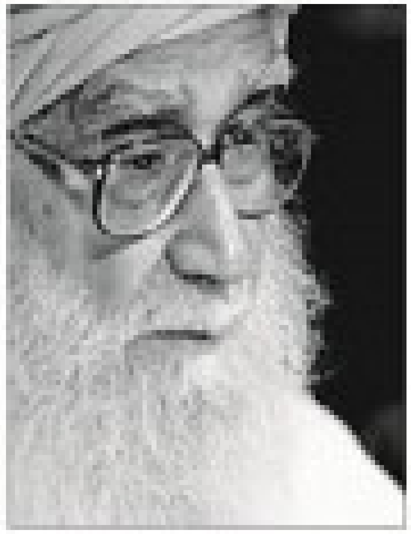

مولانا وحید الدین خان

ری ایکشن سے بچنا

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے 8 ہجری میں مکہ فتح کیا۔ اس وقت آپ نے اعلان کروایا کہ جو اپنے گھروں میں چلا جائے وہ امن میں ہے، جو ہتھیار ڈال دے وہ مامون ہے۔ اس کے بعد قدیم مکہ کے لوگ کعبہ کے صحن میں اکٹھا ہوئے۔ اس وقت آپ نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ کیا کہتے ہو، اور تمہارا کیا گمان ہے۔ انھوں نے جواب دیا کہ ہم آپ کو اپنا بھتیجا اور اپنے چچا کا شریف اور مہربان بیٹا سمجھتے ہیں، آپ نے کہا کہ میں وہی کہتا ہوں جو یوسف نے کہا تھا کہ آج تم پر کوئی الزام نہیں، اللہ تم کو معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے (یوسف 92:)۔ تو وہ لوگ نکلے گویا کہ وہ قبروں سے نکلے ہوں، اور پھر وہ اسلام میں داخل ہوگئے (فخرجوا کأنما نشروا من القبور فدخلوا فی الاسلام) السنن الکبریٰ للبیہقی، حدیث نمبر 18275۔

یہ وہ لوگ تھے، جنھوں نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وطن سے نکالا تھا، اور آپ کے خلاف بار بار لڑائیاں چھیڑیں تھیں۔ عام رواج کے مطابق، بلاشبہ وہ لوگ جنگی مجرم (Prisoners of War) تھے۔ لیکن جب پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی نہیں کی بلکہ ان کو پورے طور پر آزاد کر دیا۔ یہ کوئی سادہ بات نہ تھی۔ ایسا کرکے آپ نے قدیم مکہ کے ان لوگوں کو دوبارہ جوابی انتقام سے بچا لیا۔ اگر آپ ایسا نہ کرتے تو قبائلی کلچر کے مطابق وہاں چین ری ایکشن (chain reaction) شروع ہو جاتا، جو پھر کبھی ختم نہ ہوتا۔ جیسا کہ قدیم زمانے میں عام طور پر ہوا کرتا تھا۔